بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

انڈیا روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۲ | ۲۵ رجب ۱۳۹۰ھ - ۲۹ تبوک ۱۳۴۹ہش - ۲۹ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۲۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آخرت کا عذاب اور اس کے دُکھ درد ناقابلِ برداشت ہوں گے

دانا وہی ہے جو اس ہمیشہ رہنے والے جہان کی فکر میں لگ جاوے

"دیکھو بیعت تو تمہاری ہو چکی تمہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ خدا کا قہر سخت ہوتا ہے۔ اگرچہ دُنیا کا عذاب بھی سخت اور ناقابلِ برداشت ہوتا ہے مگر تاہم جس طرح ہوتا ہے اچھے بُرے دن گزر جاتے ہیں مگر آخرت کا عذاب تو ناپیدا کنار ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کے واسطے کافی سامان کیا جاوے۔

ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ جو شخص آتا ہے اور بیعت کرتا ہے ہم پر فرض ہوتا ہے کہ اُسے کرنے اور نہ کرنے کے کاموں سے آگاہ کریں جیسا پیغمبر آیا تھا ویسا ہی پیغمبر واپس نہ جاوے ایسا ہونے سے معصیت کا خوف ہے کہ اُسے کیوں نہ بتایا گیا؟ سو تم سوچ لو کہ مقدم امر دین ہی کا ہے۔ دنیا کے دن تو کسی نہ کسی طرح گزر ہی جاتے ہیں ؎ شب تنور گذشت و شب سمور گذشت۔ غرباء اور مساکین بھی جن کو کھانے کو ایک وقت ملتا ہے اور دوسرے وقت نہیں ملتا اور آرام کے مکان بھی نہیں ہوتے اُن کی بھی گزر ہی جاتی ہے اور امراء اور پلاؤ زردے کھانے والے اور عمدہ مکانوں اور بالاخانوں میں رہنے والے بھی اپنے دن پُورے کر ہی رہے ہیں۔ کسی کا دُکھ درد سے اور کسی کا عیش میں گزارہ ہوتا ہے مگر عاقبت کا دُکھ جھیلنا بہت مشکل ہے اور وہ عذاب اور اسکے دُکھ درد ناقابلِ برداشت ہوں گے۔ لہٰذا دانا وہی ہے کہ جو اس ہمیشہ رہنے والے جہان کی فکر میں لگ جاوے۔

سو تم نمازوں کو سنوارو اور خدا تعالیٰ کے احکام کو اس کے فرمودہ کے بموجب کرو۔ اس کی نواہی سے بچے رہو۔ اسکے ذکر اور یاد میں لگے رہو۔ دعا کا سلسلہ ہر وقت جاری رکھو۔ اپنی نماز میں جہاں جہاں رکوع و سجود میں دعا کا موقع ہے دعا کرو اور غفلت کی نماز کو ترک کر دو۔ رسمی نماز کچھ ثمرات مترتب نہیں لاتی اور نہ وہ قبولیت کے لائق ہے۔ نماز وہی ہے کہ کھڑے ہونے سے سلام پھیرنے کے وقت تک پورے خشوع خضوع اور حضورِ قلب سے ادا کی جاوے اور عاجزی اور فروتنی اور انکساری اور گریہ وزاری سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح سے ادا کی جاوے کہ گویا اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ تو ہو کہ وہی تم کو دیکھ رہا ہے۔ اس طرح کمال ادب اور محبت اور خوف سے بھری ہوئی نماز ادا کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۳۵، ۲۳۶)

اخبار احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ ۲۵ تبوک کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ۔ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بعارضہ بخار بیمار تھے۔ اب بخار اُتر گیا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

● عزیز سید نعیم احمد شاہ ابن مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب راولپنڈی کی ہنسلی کا آپریشن ۲۹ ستمبر کو ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کو کامیاب آپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین (شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

● برادرم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب آف سول ہسپتال شیخوپورہ نے ۲۵ اور ۲۶ ستمبر کی درمیانی شب والدہ صاحبہ محترمہ کا کاربنکل پھوڑے کا میجر آپریشن کیا اس کے بعد سے ضعف بہت زیادہ ہے۔ وقفہ وقفہ سے گلوکوز لگایا جا رہا ہے۔ گردے بھی متاثر ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احباب کی خدمت میں والدہ صاحبہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ (صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد)

● مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا چودھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ ستمبر ۱۹۷۰ء بمقام مالیر نزد ہوٹل کراچی منعقد ہونا تھا لیکن کراچی میں مسلسل بارشوں اور موسم کی خرابی کی وجہ سے اجتماع ملتوی کر دیا گیا تھا اب انشاء اللہ العزیز یہ اجتماع مورخہ ۲، ۳، ۴ اکتوبر کراچی کو منعقد ہو رہا ہے اس کے ساتھ مجلس اطفال الاحمدیہ کراچی کا بھی اجتماع ہوگا۔ کراچی کے تمام خدام سے گزارش ہے کہ وہ اس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے فائدہ حاصل کریں۔ دیگر مجالس خاص طور پر صوبہ سندھ کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجلس کے خدام کو اس اجتماع میں شمولیت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ تبوک ۱۳۴۹ ہش

غلبۂ اسلام کی مہم کا ایک اور نمایاں پہلو

اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی جو عظیم ذمّہ داری اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے اُسے کماحقہٗ ادا کرنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ ہم یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (المائدہ آیت ۳۶) کے قرآنی احکام پر پورے طور پر عمل پیرا ہوں یعنی یہ کہ ہم بصیرت کے رنگ میں اسلام کی ابدی صداقتوں پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو کر، خوفِ خدا کے تحت تمام بُرائیوں سے اپنا دامن بچاتے اور محبتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کرتے ہوئے مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہیں حتیٰ کہ ضرورت پڑنے پر بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے میں بھی پس و پیش سے کام نہ لیں بلکہ پُورے ذوق و شوق اور دلی بشاشت اور انشراحِ صدر کے ساتھ اپنا مال، اپنی عزّت، اپنا وقت، اپنا آرام، اپنے جذبات حتیٰ کہ اپنی جان تک خدا کی راہ میں قربان کر کے دُنیا پر آشکار کر دکھائیں کہ ہم اُس الٰہی جماعت کے افراد ہیں جو قرآنی پیشگوئی اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ (الانشقاق آیت ۵) کی مصداق ہے۔ اور پھر اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر کے بھی یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے کوئی قربانی کی ہے کیونکہ جو کچھ ہمارا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ جسے نادانی سے ہم اپنا سمجھتے ہیں وہ ہمارا نہیں بلکہ وہ سب خدا ہی کا ہے اور اُسی نے اپنے فضل سے ہم کو عطا کیا ہے۔ اپنا سب کچھ قربان کر کے بھی سمجھیں تو یہی سمجھیں کہ ؎

جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی ٭ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہُوا

لیکن جہاں تک اسلام کو دُنیا بھر میں غالب کرنے کی ذمّہ داری کا تعلق ہے اس کے لئے صرف اِتَّقُوا اللّٰہَ، اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اور جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ کے قرآنی احکام پر عمل پیرا ہونا ہی کافی نہیں ہے۔ ایک احمدی اِن قرآنی احکام پر بدل و جان عمل پیرا ہو کر عنداللہ ذاتی حیثیت میں فلاح کا وارث تو قرار پا سکتا ہے لیکن اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی عظیم ذمّہ داری سے پورے طور پر سبکدوش قرار نہیں پا سکتا۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ مذکورہ بالا قرآنی احکام پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ یعنی خوفِ خدا کے تحت تمام بُرائیوں سے اپنا دامن بچانے، محبّتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کرنے اور خدا کی راہ میں مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے کے علاوہ ہر احمدی قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا (التحریم آیت ۷) کے قرآنی حکم پر بھی اُسی تعہّد اور عزم و ہمّت کے ساتھ عمل پیرا ہو یعنی یہ کہ ہر احمدی اپنی اولاد کی بھی اِس رنگ میں تربیت کرے کہ وہ باقیات الصالحات ثابت ہو کر اِتَّقُوا اللّٰہَ، اِبْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اور جَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ کے قرآنی احکام پر عمل پیرا ہو سکے اور غلبۂ اسلام کی جدّوجہد کو پوری پامردی، دلیری اور کامیابی کے ساتھ جاری رکھ سکے اور اِس طرح نسلاً بعد نسلٍ غلبۂ اسلام کی مہم کے جاری رہنے کے نتیجہ میں بالآخر اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب آ جائے۔

اِس لحاظ سے غلبۂ اسلام کا ایک نمایاں اور اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ہم جہاں خود صحیح معنوں میں مجاہد فی سبیل اللہ بنیں وہاں اپنی اولادوں کی صحیح تربیت کر کے انہیں بھی مجاہد فی سبیل اللہ بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ اِس میں غفلت نہ صرف یہ کہ آئندہ نسلوں کو تباہی کے گڑھے میں دھکیلنے کے مترادف ہو گی بلکہ غلبۂ اسلام کی مہم کو بھی اِس سے شدید نقصان پہنچنے کا احتمال پیدا ہو جائے گا۔ اِسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے عہدِ خلافت میں احبابِ جماعت کو تربیت اولاد کا فریضہ کمال تندہی سے ادا کرنے کی طرف مسلسل توجہ دلاتے رہے۔ اور اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بھی احباب کو اپنے خطبات میں بار بار اِس کی تلقین فرما رہے ہیں۔ مثال کے طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۷ فروری ۱۹۴۹ء کو جماعتِ احمدیہ راولپنڈی سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم کہتے ہیں کہ احمدیت اسلام ہی کا نام ہے۔ اگر احمدیت اسلام ہی کا نام ہے اور اسلام نے قیامت تک جانا ہے تو ضروری ہے کہ ہم اپنی اولاد کو مخلص احمدی بنا کر جائیں۔ اگر ہم اپنی اولاد کو مخلص احمدی بنا کر نہیں جاتے تو احمدیت ختم ہو جائے گی۔ پس یہ کافی نہیں کہ تم صرف اپنی ذمّہ داریوں کو ادا کرو بلکہ ضروری ہے کہ جہاں تم خود اعمالِ دینیہ کی طرف توجہ کرتے ہو، نمازیں پڑھتے ہو، چندے دیتے ہو، زکوٰۃ دیتے ہو، روزے رکھتے ہو، غرباء کی مدد کرتے ہو وہاں تم اپنی اولادوں کی بھی اصلاح کرو۔ اگر تم اپنی اولاد کے اندر دینی جذبہ پیدا نہیں کرتے اور اسے مخلص احمدی بنا کر نہیں جاتے تو تمہاری زندگی یقیناً فردی زندگی ہے، تمہاری زندگی جماعتی زندگی نہیں۔ اور اگر کسی اَور کی نسل کے ذریعہ اسلام کا کام چلتا رہا تو اسلام کی زندگی میں تمہارا کوئی حصّہ نہیں ہو گا۔ اسلام اگر دائمی طور پر زندہ رہیگا تو اسی طرح کہ تم اپنی اولادوں کو دیندار بناؤ۔"

(الفضل ۱۶ جون ۱۹۶۸ء)

اِسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احبابِ جماعت کو غلبۂ اسلام کی مہم کو نسلاً بعد نسلٍ کامیابی سے جاری رکھنے کی تلقین کرتے اور اِس ضمن میں تربیتِ اولاد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہرحال جماعتِ احمدیہ کے لئے اشاعتِ اسلام کے مجاہدہ اور قرآنِ کریم کی اشاعت کے مجاہدہ کے بہت سے میدان ہیں اور ہر میدان کے لئے ہم ہر احمدی مرد اور عورت سے وقف کی قربانی مانگتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر میدانِ مجاہدہ میں کچھ ایسے فدائی اور جاں نثار مہیا کریں جن کی اِس وقت ہمیں ضرورت ہے اور جو خدا تعالیٰ کے لئے اور اُس کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے ہوں۔ یہ وقف کرنے والے آپ کی گودوں کے پالے ہیں۔ آپ ان کو ایسے رنگ میں پالیں اور تربیت دیں کہ وہ میدانِ مجاہدہ میں بشاشت کے ساتھ، میدانِ مجاہدہ میں بے نفسی کے ساتھ، میدانِ مجاہدہ میں فدائیت اور ایثار کے ساتھ، خدا تعالیٰ کی محبت کے جنون کے ساتھ کودیں اور اسلام کے نام کو اکنافِ عالم تک پہنچانے کی جو مہم اللہ تعالیٰ نے شروع کی ہے اس کی کامیابی اور فتح کے دن اپنی کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں قریب سے قریب تر لاتے چلے جائیں۔"

(الفضل ۱۱ فروری ۱۹۶۸ء)

الغرض احمدی ہونے کی حیثیت میں یہ ہماری ایک نہایت ہی اہم ذمّہ داری ہے کہ ہم غلبۂ اسلام کی مہم کے اُس خاص اور نمایاں پہلو کو بھی جو اولاد کی صحیح رنگ میں تربیت کرنے سے تعلق رکھتا ہے کسی حال میں فراموش نہ ہونے دیں تاکہ ہماری اولادیں بھی ہماری ہی طرح خوفِ خدا کے تحت تمام بُرائیوں سے دامن بچانے والی، محبّتِ الٰہی کی ہر راہ کو اختیار کرنے والی اور قربانی کی ہر راہ پر گامزن ہونیوالی ثابت ہوں اور تا غلبۂ اسلام کی مہم نسلاً بعد نسلٍ کامیابی اور خیروخوبی سے جاری رہے اور اسلام روئے زمین پر پھیلتا اور غالب آتا چلا جائے۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ آمین۔

قسط ۲

مؤذنِ اسلام ـــــ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

بلالؓ اور یادِ مکہ

جب بلالؓ مدینہ میں ہجرت کر گئے تو ان کا قیام حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ایک ہی گھر میں تھا۔ عامر بن فہیرہؓ بھی ان کے ساتھ تھے۔ یہاں آ کر حضرت ابوبکرؓ اور بلالؓ کو بخار آنا شروع ہو گیا۔ شدتِ بخار میں وہ یہ شعر گنگناتے:۔

؎ الا لیت شعری ھل ابیتن لیلۃ
بوادٍ وحولی اذخر وجلیل
وھل اردن یومًا میاہ مجنۃ
وھل یبدون لی شامۃ وطفیل

کہ اے کاش پھر مجھے مکہ میں کوئی رات بسر کرنے کا موقعہ ملے اور میرے ارد گرد مکہ کی جھاڑیاں ہوں۔ اور اسکی پہاڑیاں اور چشمے مجھے پھر نظر آئیں۔ حضرت ابوبکرؓ کو بخار ہوتا تو آپ یہ شعر پڑھا کرتے:۔

؎ کل امرءٍ مصبح فی اھلہ
والموت ادنی من شراک نعلہ

کہ ہر آدمی اپنے اہل وعیال میں صبح کرتا ہے اور دعائیں لیتا ہے (عرب صبح جب کوئی اٹھتا ہے تو اُسے کہتے ہیں اصبحک اللہ بخیر۔ اللہ تیری صبح بہتر کرے) حالانکہ موت اس کے جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے۔ حضرت عائشہؓ نے حضورؐ کی خدمت میں ان کی بیماری اور اشعار کا ذکر کیا تو حضورؐ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ! جس طرح ان کے دل میں مکہ کی محبت ہے مدینہ کی محبت پیدا کر دے بلکہ اس سے زیادہ محبت۔ اور پھر دعا کی کہ اے اللہ مدینہ کی ہر چیز میں برکت دے اور بخار کی وبا کو یہاں سے لے جا۔ (بخاری کتاب المغازی)

جنگِ بدر اور بلالؓ

حضرت بلالؓ جنگِ بدر اور تمام غزواتِ نبوی میں شریک رہے۔ بدر کی جنگ کو اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں یوم فرقان قرار دیا۔ اس دن ستر صنادید قریش واصلِ جہنم ہوئے تھے۔ ان مقتولینِ بدر میں امیہ بن خلف بھی تھا جو حضرت بلالؓ پر مکہ میں ظلم کے پہاڑ توڑا کرتا تھا۔ اس امیہ بن خلف کو ان کے ایک مسلمان دوست حضرت سعدؓ بن معاذ نے جنگ بدر سے پہلے بتلا دیا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم مسلمانوں کے ہاتھوں مارے جاؤ گے۔ چنانچہ جب بدر کے میدان کی طرف کفارِ قریش کے لشکر نے کوچ کرنا چاہا تو ابوجہل نے امیہ کو ساتھ چلنے کے لئے کہا۔ امیہ کی بیوی نے امیہ کو کہا تمہیں یاد نہیں تمہارے یثربی دوست نے کیا کہا تھا۔ امیہ نے کہا مجھے یاد ہے۔ میں انکو روانہ کر دوں خود میں پلٹ آؤں گا آگے نہیں جاؤں گا (بخاری کتاب المغازی) لیکن صادق ومصدوق بلالؓ کے آقا کی پیشگوئی تھی۔ امیہ نہ رکتا بھی بدر کے میدان میں پہنچ گیا۔

کفار کے سردار اپنے انجام کو پہنچ رہے تھے۔ جنگ کا زور ٹوٹ چکا تھا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف روایت کرتے ہیں کہ میں نے کچھ زرہیں مالِ غنیمت میں حاصل کیں تو میں نے دیکھا کہ ایک جگہ امیہ بن خلف اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑے کھڑا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے بھی امیہ سے دوستانہ تعلقات تھے امیہ نے کہا آؤ میں تمہیں ان زرہوں سے بہتر چیز دوں اور مجھے کچھ اونٹنیاں دینے کے لئے اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ جا رہا تھا کہ بلالؓ نے امیہ کو دیکھ لیا اور آواز دی "رأس الکفر امیۃ بن خلف لا نجوتُ ان نجا" کہ کفر کا سرغنہ امیہ اگر بچ کر نکل جائے تو میری بھی کیا زندگی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا یہ میرا قیدی ہے۔ بلال نے پھر وہی دہرایا "لا نجوت ان نجا" پھر عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے قدرے ڈانٹ کر کہا کہ اے ابن سوداء میری تو سُن۔ بلالؓ نے پھر بلند آواز سے کہا۔ اے انصار اللہ یہ کفر کا سرغنہ امیہ بن خلف ہے اگر یہ بچ جائے تو میرے بچنے کا مزہ نہیں۔ چنانچہ لوگ تلواریں لے کر اس پر پل پڑے اس کے بیٹے کے تلوار پڑی اور وہ زمین پر گر کر تڑپنے لگا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ اس پر امیہ نے ایسی دلدوز چیخ ماری کہ میں نے کبھی ایسی چیخ نہیں سُنی تھی۔ پھر وہ تلواریں اُس ظالم امیہ کی طرف کوندیں اور امیہ مقتولِ بدر ہو کر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو پورا کر گیا۔ (ابن ہشام جلد دوم صفحہ ۴۶۰/۴۶۱)

اسی واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ نے یہ شعر کہا تھا۔

؎ ھنیئًا زادک الرحمٰن خیرًا
لقد ادرکت ثارک یا بلال

(بلالؓ از عباس محمود العقاد)

مبارک ہو تجھے بلال! اللہ تعالےٰ تجھے مزید بھلائی سے نوازے۔ آخر تو نے اپنا انتقام لے ہی لیا۔

فتح مکہ اور بلالؓ

آٹھ ہجری میں جب مکہ فتح ہوا تو بلالؓ بھی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ اور جب حضورؐ نے اعلان فرمایا کہ جو خانہ کعبہ کے سائے میں آ جائے وہ بھی امن میں ہوگا اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے گا وہ بھی امن میں ہوگا۔ تو بلالؓ کو فرمایا کہ بلال! تم "محجون" جگہ پر جھنڈا نصب کرو (لباب الخیار) اور فرمایا جو اس جھنڈے کے نیچے آ جائے وہ بھی امن میں ہوگا۔ کتنا حسین انتقام تھا بلالؓ پر ظلم کرنے والوں کو پناہ ملی تو بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے۔ پھر آپؐ نے فرمایا۔ بلال! خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دو۔ اور مؤذن رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کی چھت سے اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ .... کی صدا بلند کی۔ یہ بھی کتنا عجیب سبق تھا۔ بلالؓ سے لات وعزیٰ کی خدائی کا اقرار کروانے والے آج اسی بلالؓ سے خدا کے اس گھر کی چھت سے یہ اعلان سُن رہے تھے۔ اور یہ اعلان اس امر کی گواہی تھا کہ خدا ہی سب سے بڑا ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے رسول ہیں۔

اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کا دروازہ کھولنے کا ارشاد فرمایا تو اپنے ساتھ بلالؓ، اسامہؓ بن زیدؓ، عثمانؓ بن ابی طلحہ کو لیا۔ چنانچہ حضرت بلالؓ بتلایا کرتے تھے کہ حضورؐ نے خانہ کعبہ میں داخل ہو کر کیا دعائیں کیں اور کس جگہ آپؐ نے نماز ادا فرمائی۔ (بخاری کتاب المغازی)

واقعہ بدر اور فتح مکہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے جو کچھ ظہور میں آیا یہ تاریخ اسلام میں محفوظ ہے۔ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ الناصر نے الفریقہ کے دورہ کے بعد جو کچھ ارشادات فرمائے ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ اب پھر اللہ کی تقدیر تاریخ کے اس حصہ کو دہرائے گی۔ ابھی کچھ حسین انتقام کا ظہور بلالؓ کے ہم وطنوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ اب پھر وہ وقت آنے والا ہے کہ جب عَلَمِ اسلام کو بلال کی طرف منسوب ہونے والے کسی "حجون" جگہ پر لہرائینگے اور ان پر مظالم توڑنے والے اپنے کئے پر نادم ہوں گے۔ انشاء اللہ وذلک تقدیر العزیز العلیم۔

جرأت اور جذبۂ اطاعت

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں جب آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو لکھا کہ اسلامی فوجوں کے سپہ سالار خالد بن ولیدؓ کے متعلق شکایت آئی ہے کہ انہوں نے ایک شاعر کو ایک قصیدے کے صلے میں کثیر رقم دی ہے اُن سے اس بارہ میں علیٰ رؤوس الاشہاد دریافت کیا جائے۔ ابوعبیدہ بن جراح نے مجمع عام میں جب خالدؓ سے یہ پوچھا کہ کیا تم نے وہ عطیہ اپنے مال سے دیا تھا یا مسلمانوں کے مال سے؟ حضرت خالدؓ کی خاموشی پر بلالؓ آگے بڑھے اور اُن کا عمامہ کھول کر اُن کی مشکیں کس دیں اور پوچھا یہ عطیہ کس کے مال سے دیا؟ خالدؓ کے جواب پر کہ میں نے یہ عطیہ اپنے مال سے دیا ہے عمامہ خالدؓ اُن کے سر پر رکھ دیا اور کہا۔ خالد! جو انہ مانتا ہمیں اپنے حاکموں کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔ بارگاہِ خلافت سے صادر ہونے والے حکم کی تعمیل کے متعلق بلالؓ

نے کیا جرأت کا مظاہرہ کیا۔

فضیلتِ بلالؓ

بلالؓ کی فضیلت وخوش بختی کا اندازہ اس حدیث سے کیجئے۔ ایک دن فجر کی نماز کے بعد آقائے مکی ومدنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلال! تو نے مسلمان ہوکر سب سے بہتر عمل کیا کیا؟ کہ آج رات جب اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت کی سیر کرائی تو میں نے ہر جگہ تمہارے قدموں کی چاپ کو محسوس کیا۔ حضرت بلالؓ نے عرض کی کہ اور تو مجھے کسی عمل کا علم نہیں صرف اتنی بات ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کی۔ (بخاری ومسلم) اور جب وضو کیا دو رکعت نفل ادا کئے۔

اس شخص کی خوش بختی پر کسے ناز نہیں جسے خدا کے برگزیدہ رسولؐ نے جنت میں اپنے ساتھ دیکھا اور پھر پوچھا کہ اے بلال! تیرا وہ کونسا عمل ہے جس نے تجھے اس کا اہل بنایا۔ اور پھر بلالؓ کی انکساری ملاحظہ ہو کہ مجھے تو کوئی عمل نظر نہیں آتا بس اتنی سی بات ہے کہ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔

پھر بلالؓ کی فضیلت کا اندازہ اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے ابوبکر سیدنا اعتق سیدنا یعنی بلالاً (بخاری) کہ ہمارے آقا ابوبکرؓ نے ہمارے آقا بلالؓ کو آزاد کیا۔ لاریب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہر مسلمان کا آقا ہے۔ وہ اور کون مسلمان ہے جو آج بلالؓ کو آقا کہنے میں فخر محسوس نہیں کرتا۔

بلالؓ شمعِ رسالت کے پروانہ تھے۔ حضورؐ نماز کے لئے تشریف لاتے تو بلالؓ نیزہ تھامے ہوئے آگے آگے ہوتے اور نماز کے وقت سُترہ کے طور پر حضورؐ کے سامنے گاڑ دیتے۔ یہ نیزہ اُن تین نیزوں میں سے ایک تھا جو نجاشی نے حضورؐ کو تحفہ کے طور پر بھجوائے تھے۔ حضورؐ کے گھر کا انتظام بلالؓ کرتے۔ گویا حضورؐ کے خازن تھے۔ اور بعض نے تو یہ کہا کہ بیت المال کے وہی خازن تھے۔ اگر حضورؐ نے کھانا کھایا تو بلالؓ نے بھی کھایا اگر حضورؐ فاقہ سے ہیں تو اہلِ خانہ کی طرح بلالؓ بھی فاقہ سے ہوتے۔ (ابن ماجہ)

بلالؓ کی عظمت بلالؓ کے خدا کے نزدیک کیا تھی۔ اس کا اندازہ ایک واقعہ سے کیجئے۔ حضرت سلمانؓ، حضرت خبیبؓ اور حضرت بلالؓ ایک دن اکٹھے بیٹھے تھے کہ ابوسفیان رئیس مکہ کا اُدھر سے گزر ہوا۔ انہوں نے کہا خدا کے اس دشمن کی گردن بچ گئی۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ سُنا تو کہا قریش کے شیخ اور سردار کو ایسا کہتے ہو۔ اور پھر آکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ ماجرا بیان کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعلک اغضبتھم لئن کنت اغضبتھم فقد اغضبت ربک (مشکوٰۃ) ابوبکر غالباً تُو نے ان کو ناراض کیا ہے۔ اگر ایسا ہے تو تُو نے اپنے رب کو ناراض کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اُلٹے پاؤں واپس لوٹے اور ان سے کہا بھائیو! کیا تم مجھ سے ناراض ہو؟ انہوں نے کہا بھائی! اللہ آپ کو معاف کرے ہم آپ سے ناراض نہیں (مشکوٰۃ) اور کیا یہ فضیلت کوئی کم ہے کہ آپ وہ پہلے شخص ہیں جن کو پہلی اذان کہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور بلالؓ کو یہ فضیلت بھی نصیب ہوئی کہ وہ مکہ کے اُن سات آدمیوں میں سے تھے جنہیں پہلے پہل اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

عندلیب خوش نوا خاموش ہوگئی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بھر بلالؓ اذان دیتے رہے لیکن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو شکستہ دل، بریاں سینہ، چشم پُرنم افریقہ کی یہ عندلیب خاموش ہوگئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی کہ مجھے مدینہ سے باہر جانے کی اجازت دیجئے تاکہ میں شام کی جانب جاکر جہاد میں شریک ہوجاؤں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بلالؓ کو اپنے سے جدا کرنا مناسب نہ سمجھا اور اجازت نہ دی۔ حضرت عمر فاروقؓ کا زمانہ آیا تو پھر بلالؓ نے اجازت چاہی۔ حضرت عمرؓ نے بادلِ نخواستہ اجازت دیدی اور جب حضرت عمرؓ نے بیت المقدس کا سفر فرمایا تو بلالؓ "جابیہ" جگہ میں امیر المومنین کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے بلالؓ سے اذان کہنے کے لئے کہا۔ بلالؓ اذان کے لئے کھڑے ہوئے۔ مؤذنِ رسولؐ کی صدا بلند ہوئی۔ حضورؐ کی حیاتِ قدسیہ کا نقشہ کھنچ گیا۔ کوئی آنکھ نہ تھی جس سے آنسو رواں نہ ہوئے اور حضرت عمرؓ تو اس طرح پھوٹ پھوٹ کر روئے کہ اس سے پہلے کسی نے ان کو اس طرح روتا نہ دیکھا تھا۔ (اسد الغابہ)

شام میں ایک رات بلالؓ نے خواب میں دیکھا کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ فرمایا بلال! یہ کیا سنگدلی ہے، ابھی وقت نہیں آیا کہ ہمارے پاس آؤ؟ آنکھ کھلی تو دل سخت غمگین تھا سواری کا انتظام کیا۔ مدینہ کو رختِ سفر باندھا۔ سیدھے مرقدِ مبارک پر حاضر ہوئے۔ خوب روئے۔ وہیں لپٹ گئے اور تڑپتے رہے۔ حضرت حسنؓ اور حسینؓ نے سُنا تو آئے۔ بلالؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں کو سینے سے لگایا۔ چومنے لگ گئے۔ اب حسنؓ اور حسینؓ نے درخواست کی کہ صبح کی اذان آپ دیں۔ صبح بلالؓ مسجد کی چھت پر چڑھے۔ ابھی اللہ اکبر کی صدا بلند ہوئی ہی تھی کہ مدینہ میں کہرام مچ گیا۔ بلالؓ اذان کے الفاظ کہتے اور لوگوں کا اشتیاق آہوں میں تبدیل ہوتا گیا۔ اور جب غلامِ محمدؐ نے اشھد ان محمداً رسول اللہ کہا تو پردہ نشیں عورتیں بھی گھروں سے باہر آگئیں اور تمام مردوں اور عورتوں کی آنکھیں آبدیدہ ہوگئیں۔

روایتِ حدیث

حضرت بلالؓ سے ابوبکرؓ، عمرؓ، اسامہؓ بن سعد۔ کعب بن عجرہؓ، ابن عمرؓ براء بن عازبؓ نے احادیث روایت کی ہیں۔

بلالؓ کا لطیف جواب اور مسئلہ کا انکشاف

سعیدؓ بن مسیب راوی ہیں کہ خیبر سے واپسی کے وقت حضورؐ رات کے پہلے حصہ میں سفر کرتے رہے۔ رات کے آخری حصہ میں حضورؐ نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا۔ اور بلالؓ کو فرمایا تم خیال رکھنا۔ نماز فجر کے لئے ہمیں اٹھا دینا۔ چنانچہ کچھ دیر تک تو حضرت بلالؓ جاگتے رہے پھر جدھر سے سورج طلوع ہوتا تھا اُدھر منہ کرکے اونٹ کے کجاوے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے تاکہ پو پھٹنے پر نظر رہے لیکن تقدیر خداوندی کہ بلالؓ کی آنکھ لگ گئی۔ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی آنکھ کھلی لیکن اُس وقت سورج طلوع ہوچکا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سخت پریشان ہوئے اور فرمایا بلال! یہ کیا کیا۔ بلالؓ نے عرض کیا حضور" اخذ بنفسی الذی اخذ بنفسک" جس نے آپ کی روح قبض کی اس نے میری بھی قبض کرلی۔ اس پر حضورؐ نے وہاں سے کوچ کا ارشاد فرمایا۔ اور دوسری جگہ پر جاکر بلالؓ کو اذان دینے کے لئے کہا اور آپؐ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد فرمایا جس کی نماز قضا ہوجائے یا وہ بھول جائے تو جب یاد آجائے پڑھ لے۔ (موطا امام مالکؒ) گویا تقدیر الٰہی نے ایک مسئلہ کا انکشاف کیا جس کا باعث بلالؓ کی غفلت ہوئی جس غفلت میں بلالؓ کا کوئی دخل نہ تھا۔

حضورؐ کے وقت میں تین اور آدمی اذان دیا کرتے تھے۔ ایک ابن ام مکتوم، دوسرے عمرو بن ابن کلثوم تیسرے ابو محذورہ۔ بلالؓ صبح کی اذان نسبتاً پہلے دیدیتے تھے اسلئے حضورؐ فرمایا کرتے جب ابن ام مکتوم اذان دیں اس وقت تک سحری کھا لیا کرو۔ بلالؓ کی اذان پر سحری نہ چھوڑ دیا کرو۔ ایک موقعہ پر حضرت بلالؓ نے صبح کی اذان وقت سے پہلے دیدی اس پر حضورؐ نے فرمایا بلال! اب گلیوں میں پھر کر آواز دو "ان العبد قد نام" کہ بندہ سو گیا۔ بندے سے غفلت ہوگئی۔ چنانچہ حضرت بلالؓ نے ایسا ہی کیا۔ (ترمذی باب ما جاء اذان)

حضرت بلالؓ کی اہلی زندگی

حضرت بلالؓ نے متعدد شادیاں کیں۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکرؓ کی صاحبزادی سے بھی شادی کی لیکن یہ غلط ہے۔ آپ نے ابوالبکیر کی لڑکی سے شادی کی تھی لیکن اولاد کوئی نہ چھوڑی۔ آپ کی ایک بہن کا نام "عقرہ" تھا جو عمر بن عبداللہ کی لونڈی تھی۔ ایک بھائی کا نام خالد تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور ابورویحہؓ خثعمی کے درمیان مؤاخات قائم کی تھی۔ جب یہ شام چلے گئے اور ابورویحہؓ ہی ان کا وظیفہ وصول کرتے تھے۔ بعض نے ابوعبیدہؓ بن جراح کا بھی نام لیا ہے لیکن درست یہی ہے کہ ابورویحہؓ ہی سے مؤاخات ہوئی تھی۔ ایک شادی ان کی مشہور صحابی ابودرداءؓ کے خاندان میں بھی ہوئی تھی۔

وصال

اپنے آقاؐ کے قدموں میں ان کا خادمؓ تریسٹھ سال کی عمر میں پہنچ گیا۔ وفات کے وقت بیوی کو روتے دیکھا تو کہا کیوں روتی ہو، مجھے تو ایک لمبی جدائی کے بعد

(باقی صفحہ ۸ پر)

چند ضروری حوالے

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی

مسلمانوں کی زبوں حالی کا سبب

مولانا بدر الدین صاحب بدر جالندھری اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اگر آج ہم کامیاب و سرفراز نہیں ہیں تو اس کا باعث صرف یہی ہے کہ ہمارا عمل مذہب کی اصل ہدایتوں پر نہیں ہے ہم زبان سے اپنے آپ کو مذہب کا پابند کہتے ہیں اور کسی نہ کسی حد تک اپنی دینداری کا ثبوت بھی دیتے ہیں مگر ہمارے اکثر اعمال غلط ذہنیت اور غلط جذبات و احساسات کی پیداوار اور مذہبی احکام کے خلاف ہوتے ہیں اور یہی غلط فہمیاں ان کی کامیابی کی راہ میں سد راہ بن جاتی ہیں انہیں کی بدولت مسلمان مذہب اسلام سے برگشتہ اور اس کی برکات سے بے بہرہ ہو گئے ہیں مذہب کی پابندی کے دھوکا میں باطل توہمات اور لغو اعمال میں مبتلا ہو کر اپنی دنیا و عاقبت کو خراب و برباد کر رہے ہیں اگر وہ اپنے مقدس مذہب اسلام کو فضولیات و لغویات سے پاک کر کے سچے دل سے صرف ان احکام کی پابندی کریں جو خدا اور اس کے رسول کی طرف سے ہمیں ملے ہیں تو ہماری کامیابی و سرفرازی میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔"

(خطبات بدر ص۱۱۵ مطبوعہ ۱۹۴۹ء)

مولانا بدر صاحب نے ان سطور میں مسلمانوں کی زبوں حالی اور ناکامی کے جس مرض کی تشخیص کی ہے وہ اسلام سے دوری اور الٰہی احکام سے بے رغبتی ہے اگر آج بھی مسلمان من حیث القوم اسلام سے دلی لگاؤ اور خدائی احکام کی پابندی اپنا فرض اولین قرار دے لیں اور قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے نقش قدم پر چلنا شروع کر دیں تو وہ وقت دور نہیں جبکہ خداوند قدوس ان کی بگڑی بنا دے اور کھوئی شان و عظمت از سر نو انہیں حاصل ہو جائے۔ احمدیت کا قیام اسی مقصد کی تکمیل کیلئے ہوا ہے۔

نبوت کی میراث

مولانا محمد منظور صاحب نعمانی رقمطراز ہیں کہ:۔

"مختلف زمانوں میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے زمانہ کے اچھے سے اچھے اور نہایت نیک سیرت بندوں کی عداوت و دشمنی و بدگوئی و ایذا رسانی کو اپنا خاص مشغلہ بنایا بلکہ شاید امت کے اکابر آئمہ میں سے شاذ و نادر ہستیاں ہی ایسی ہوں گی جن کو نبوت کی اس میراث سے حصہ نہ ملا ہو شیخ تاج الدین سبکی نے طبقات الشافعیۃ الکبریٰ" میں رنج اور غصہ کے ساتھ لکھا ہے مامن امام الا وقد طعن فیہ طاعنون وھلک فیہ ھالکون امت کا کوئی امام ایسا نہیں ہے جس کو حملہ کرنے والوں نے اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہو اور جس کی شان میں گستاخیاں کر کے ہلاک ہونے والے ہلاک نہ ہوئے ہوں۔

(فیصلہ کن مناظرہ ص۱۵ مطبوعہ اشرف پریس لاہور)

جب ازمنہ ماضیہ میں ہر آنے والے فرستادۂ حق کی مخالفت کی گئی اور اسے طرح طرح کے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا گیا تو یہ کیونکر ہو سکتا تھا کہ اس زمانہ کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی سنت جاریہ کے مطابق کسی مصلح کو مبعوث فرماتا تو لوگ جھٹ بلا حیل و حجت اس کی غلامی اختیار کر لیتے اور اس کی مخالفت و معاندت پر کمربستہ نہ ہوتے اگر ایسا ہوتا تو پھر ارشاد خداوندی یَحْسَرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (نعوذ باللہ) باطل ٹھہرتا۔ پس یہ امر ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے ہر مامور کی تکذیب و مخالفت دنیا والوں کی طرف سے کی جائے تا آسمانی تائید و نصرت کا ہاتھ ظاہر ہو کر مامور ربانی کی صداقت کو اظہر من الشمس کر دے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا یوم ولادت

انگریز نو مسلم ڈاکٹر خالد شیلڈرک جمعیۃ الشبان المسلمین قاہرہ کے ایوان میں "میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟" کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"آپ کو یہ معلوم ہے کہ عیسائی ۲۵ دسمبر کو مسیح علیہ السلام کا یوم ولادت مانتے ہیں حالانکہ اس خیال کی تائید میں جب کسی مسیح کی ہم عصر یا قریب العصر شخصیت کی سند پیش نہیں کر سکتے دراصل یہ ایک پوپ کی دماغی اختراع ہے جس کی کوئی تاریخی اصلیت نہیں بلکہ اصول حساب کی شہادت اس کے برخلاف ہے بات یہ ہے کہ ۲۵ دسمبر قدیم بت پرستوں کا ایک مقدس دن تھا یہ لوگ سورج دیوتا کے پجاری تھے چنانچہ جب ان کا دیوتا سورج جسے یہ مصدر وجود اور چشمہ حیات سمجھتے تھے زمانہ انقلاب سرمائی کو ختم کر لیتا تھا تو اس سے اگلے دن یہ عید مناتے تھے اور اسے اپنے دیوتا کا یوم ولادت مانتے تھے اسی عقیدہ ولادت شمس کو عیسائیوں نے عقیدہ ولادت مسیح میں تبدیل کر لیا اور بت پرستوں کے قدیم دستور کے مطابق ۲۵ دسمبر کو عید قرار دیا حالانکہ ان کے پاس کوئی علمی یا تاریخی سند نہیں جس سے وہ اس تاریخ کو یوم ولادت مسیح ثابت کر سکیں۔"

(علمی جواہر ریزے ص۱۲۵ مرتبہ مولانا تقی محمد شفیع صاحب)

حیرت کا مقام ہے کہ جب تحقیق سے یہ امر بپایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ ۲۵ دسمبر کا دن یوم ولادت مسیح نہیں تو پھر صدیوں سے عیسائی دنیا کیوں اس دن کو یوم عید سمجھ کر منائی چلی آ رہی ہے۔ یہ امر مسیحی دوستوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

درخواست دعا

میرے سسر چوہدری امام الدین کا اپریشن ۲۸ ستمبر کو سرگودھا میں ہوگا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اپریشن بھی کامیاب کرے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(بیگم کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

بعدالت جناب کیپٹن رضا علی صاحب (T.D.) سی۔ ایس پی ڈپٹی کمشنر کلیکٹر باختیارات کلیکٹر جھنگ

شہادت۔ طلبیت۔ بحیثیت پسران احمد وغیرہ اقوام ترگڑ سکنہ نوشہرہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

بنام:۔ پیرو رام ولد رام کشن۔ لدھا رام ولد گھنیا اقوام اروڑہ ۳ پوبیانی ساکنان حال بھارت

دعویٰ فک الرہن کھاتہ نمبر ۲ بقدر ۱۵-۳ کنال کام ۳ منجملہ رقبہ ۱۵-۰ کنال واقعہ موضع نوشہرہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں پیرو رام وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن کی تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۶ بوقت ۹ بجے دن مقام جھنگ صدر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی کریں عدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۹ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

9.P.M/576/30

قسط ۳

فہرست عطیہ دہندگان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶ اگست تا ۱۵ ستمبر ۱۹۷۰ء

تعمیر

۱	چوہدری نذیر احمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین	۶۰ — ۷۰
۲	سکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ چٹاگانگ	۲۸ — ۰۰
۳	حکیم خلیل احمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ وہاڑی	۱۰۵ — ۰۰
۴	منشی سلطان احمد صاحب دھرسہ بسرا منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ	۲۲ — ۰۰
۵	ناصرہ نسرین صاحبہ (برائے سرجیکل وارڈ) کراچی	۲۰ — ۰۰
۶	زکیہ خاتون صاحبہ "	۱۷ — ۰۰
۷	ڈاکٹر جلال الدین صاحب "	۱۵ — ۰۰
۸	شیخ مظفر الدین صاحب بوگر راولپنڈی	۵۰ — ۰۰
۹	خواجہ محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ دہلی گیٹ لاہور	۵۶ — ۰۰
۱۰	فاطمہ ظفر صاحب دختر خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ	۱۰ — ۰۰
۱۱	سکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوئٹہ	۲۱ — ۰۰
۱۲	" " " مردان	۲۰ — ۰۰
۱۳	ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ ساہیوال	۱۰ — ۰۰
۱۴	مسز اظہار الحسن صاحب سرگودھا	۱۰ — ۰۰
۱۵	احباب جماعت احمدیہ جھنگ صدر	۱۱ — ۵۰
۱۶	منیر احمد حفیظ صاحب کنری	۲۵ — ۰۰

صدقہ

۶۳	ممتاز بیگم صاحبہ پاک پتن جنوبی سرگودھا	۱۰ — ۰۰
۶۴	سرور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری دوست محمد صاحب جڑانوالہ	۱۵ — ۰۰
۶۵	اقبال احمد صاحب بھٹی چیمبر ضلع حیدرآباد	۱۰ — ۰۰
۶۶	راجہ بشیر الدین صاحب جنجوعہ مڈھ رادھا	۴۰ — ۰۰
۶۷	اہلیہ صاحبہ سمیع اللہ صاحب آف بریڈفورڈ انگلینڈ	۴۴ — ۰۰
۶۸	حمید اللہ خان صاحب لاڑکانہ سندھ	۱۰ — ۰۰
۶۹	عبد القدیر خان صاحب مع اہلیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ	۱۰ — ۰۰
۷۰	مصطفیٰ کمال صاحب بہاولپور کراچی	۵۰ — ۰۰
۷۱	ڈاکٹر ارشاد علی صاحب "	۱۰ — ۰۰
۷۲	کرنل ضیاء الحسن صاحب O.H.C راولپنڈی	۱۰۰ — ۰۰
۷۳	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۱۰ — ۰۰
۷۴	عنایت اللہ صاحب ظہیر آباد چارسدہ روڈ پشاور	۱۰ — ۰۰

ربوہ میں الفضل

ربوہ میں اخبار الفضل حاصل کرنے کے لئے ہمارے ایجنٹ ملک جی برادرز گولبازار ربوہ سے رابطہ پیدا کیا جائے پرچہ گھر پہ پہنچانے کا انتظام ہے۔

(مینیجر الفضل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

یہ بات اچھی طرح واضح ہو چکی ہے کہ اس دفعہ حضور اقدس کے منشاء مبارک کے مطابق کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے۔ جس کی آنے والے اجتماع میں نمائندگی نہ ہو اس لئے ہر مجلس کے زعیم صاحب کی خدمت میں میری گذارش ہے کہ وہ کم از کم نمائندگی تک اپنی مساعی کو محدود نہ رکھیں بلکہ زیادہ سے زیادہ احباب کو شمولیت کے لئے تیار کر کے خدا تعالیٰ کے محبوب خلیفہ کی خوشنودی حاصل کریں خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کریں اور اس ماہ کے آخر تک قیادت ھذا کو اطلاع دے کہ اس کی مجلس سے کس قدر افراد اجتماع میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(قائد عمومی)

توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو توسیع اشاعت "الفضل" کے سلسلہ میں علاوہ بعض دیگر مقامات کے خاص طور پر ذیل کے مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے۔

ملتان۔ بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یار خاں۔ سکھر۔ روہڑی۔ شکارپور جیکب آباد۔ خیرپور میرس۔ نواب شاہ۔ حیدرآباد۔ ضلع تھرپارکر

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب توسیع اشاعت اخبار "الفضل" کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح وارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ نمائندہ "الفضل" سے کما حقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خاوند مرزا عبد الغنی عرصہ چار سال سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اس وقت حالت تشویشناک ہے۔ تمام احمدی بھائی بہن اور درویشان قادیان درد دل سے ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

(سارہ بیگم ۲۷/A کریم پارک راوی روڈ لاہور)

۲۔ عزیز منور احمد (بی ڈی اے۔ میڈیکل سنٹر) اسلام آباد قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے عزیز موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۔ شریف احمد راولپنڈی ۔)

۳۔ خاکسار کی جائیداد کے ایک حصہ پر دوسرے فریق نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اس سے قبضہ حاصل کرنے کے لئے میں نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس میں کامیاب کرے آمین۔

میاں چراغدین قلعہ سوبھا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ وساوہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

شربت خناساز نزلہ زکام انفلوئنزا۔ بلغمی کھانسی۔ نیز امراض سینہ میں چھوٹے بڑے کے لئے یکساں مفید ہے۔ ہر موسم میں مجرب ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اردن کے مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی اپیل

نیویارک ۲۷ ستمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر ایڈورڈ ہمبر اور سیکرٹری اوتھان نے اقوام متحدہ کے رکن ملکوں اور غیر سرکاری اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اردن کے مصیبت زدہ افراد کی ہر ممکن مدد کریں انہوں نے ایک مشترکہ اپیل میں کہا ہے کہ اردن میں خون ریزی کے سبب اچانک ہزارہا افراد طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

شہر میں فدائین کا زور ختم نہیں ہو سکا

عمان ۲۷ ستمبر عمان میں جنگ بند ہونے سے کچھ پہلے جو حالات تھے ان کا اندازہ غیر ملکی نامہ نگاروں کی اس رپورٹ سے ہوتا ہے کہ شہر میں جنگ زوروں پر جاری ہے وقفوں کے بعد خطرے کے سائرن بجتے ہیں تو آسمان پر چھائے ہوئے دھوئیں کے سیاہ بادل اور بھی خوفناک منظر پیش کرنے لگتے ہیں تحفظ نام کو نہیں ایک فائر ہوتا ہے تو اس کے بعد گولیوں کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے یہ اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے کہ کون کس کو نشانہ بنا رہا ہے گولی کے جواب میں فدائی اپنے خود کار اسلحہ کے بٹن کو دبا دیتا ہے جس کے جواب میں بدو فوج پوری طاقت سے فائرنگ کرتی ہے یہانتک کہ بھاری مشین گنوں کے استعمال سے بھی گریز نہیں کرتی شہر کی عمارات کو مسلسل تباہ کیا جا رہا ہے اور لمحہ بہ لمحہ زخمیوں اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے کبھی صرف سائرن کی آواز ہی ٹینکوں کو متحرک کر دینے کا باعث بن جاتی ہے اور وہ گھنٹوں مصروف عمل رہتے ہیں جس سے فدائین بوکھلا جاتے ہیں گذشتہ بدھ کے روز جبل حسین میں جہاں سرکاری فوج نے کئی دن کی جنگ کے بعد فدائین کو پسپا کر دیا تھا دوبارہ میدان کارزار گرم ہو گیا فدائین شہر کے بعض وسطی مقامات پر ابھی تک مورچے سنبھالے بیٹھے ہیں سرکاری فوج قلعہ بندیوں کو مسمار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی چنانچہ جب تک عمارات کو گن گن کر تباہ نہیں کیا جاتا اس وقت تک وہاں جنگ ختم نہیں ہوتی

عمان کے مصیبت زدگان کو ہلال احمر کا مشورہ

بیروت ۲۶ ستمبر عمان اور اردن میں جنگ سے آب رسانی کے ذرائع ختم ہو گئے تھے اور لوگ پیاس سے مر رہے تھے چنانچہ لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ پیاس بجھانے کی خاطر اپنا پیشاب استعمال کریں جنگ کے باعث اردن کے بعض علاقوں میں آب رسانی کے وسائل معطل ہو کر رہ گئے ہیں اور لوگ شدت پیاس سے مر رہے ہیں چنانچہ فلسطینی ہلال احمر نے تمام عرب ریڈیو اسٹیشنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ریڈیو اسٹیشنوں سے ہلال احمر کا یہ اعلان بار بار نشر کریں کہ اردنی عوام زندہ رہنے کے لئے پانی نہ دستیاب ہونے کی صورت میں پیشاب استعمال کریں ریڈیو بیروت سے نشر ہونے والی اپیل میں کہا گیا ہے کہ اردن کے بعض علاقوں میں سلسلہ آب رسانی منقطع ہو گیا ہے اور تقریباً آٹھ روز سے لوگ کو پینے کے لئے پانی میسر نہیں آ رہا تمہارے بچے پیاس کی شدت سے بلک بلک کر دم توڑ رہے ہیں۔ لہٰذا پیشاب پی کر جان بچانا بہتر ہے۔

اردن سے بیروت پہنچنے والی جرمن خاتون کا بیان

بیروت ۲۷ ستمبر عمان سے کل خاص طیاروں کے ذریعہ جن لوگوں کو نکالا گیا تھا ان میں سے فرانس، بلجیم اور جرمنی کے تیس باشندوں کی ایک جماعت ریڈ کراس کے ایک طیارہ میں بیروت پہنچی ہے ان مسافروں میں ایک بائیس سالہ جرمن خاتون مسز زوروہلن ایرانی بھی ہیں انہوں نے بتایا کہ [illegible] اپنے گھر سے روانہ ہوئی تو میرا شوہر جو ایک اردنی طالب علم ہے میرے ہمراہ تھا ہم ایک رشتہ دار سے ملاقات کرنے کے بعد پیدل ہوائی اڈہ کی طرف روانہ ہوئے تو بازاروں میں گولیاں چل رہی تھیں کاریں جلی پڑی تھیں۔ مکانات کی دیواروں میں گولے پھٹنے کے نشانات پڑے ہوئے تھے اور بعض عمارتیں جل رہی تھیں بازاروں میں فائرنگ کے سبب ہم ہر چند قدم کے بعد کسی مکان کے دروازے کی آڑ میں چھپ جاتے کئی دفعہ ایک دروازہ سے اگلے دروازہ تک پہنچنے میں ہم راہ میں پڑے ہوئے ملبہ کے ڈھیر سے ٹکرا کر گر پڑتے۔ اس عرصہ میں ہمیں گولیاں چلنے کی آوازیں مسلسل سنائی دیتی رہیں تاہم ہمیں گھر سے روانہ ہوئے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ اردنی فوج کی ایک گاڑی ہمارے قریب آ کر رکی اور اس نے ہمیں ہوائی اڈہ تک پہنچا دیا۔

امریکہ کو فوجی مداخلت مہنگی پڑے گی

ہانگ کانگ ۲۷ ستمبر چین نے امریکہ کو متنبہ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں اسے دوسری ہند چینی جنگ کا خطرہ لاحق ہے "پیپلز ڈیلی" نے امریکہ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے مشرق وسطیٰ میں نئی جنگ چھیڑنے کی کوشش کی تو اسے ویسی ہی عبرتناک شکست کا سامنا ہوگا جیسا کہ ہند چینی کی جنگ میں ہو چکا ہے۔

بعدالت جناب کیپٹن رضاء علی صاحب (T.A.) سی۔ ایس پی ڈپٹی کمشنر کلکٹر باختیارات کلکٹر جھنگ

کرم شاہ ولد مہنگا پا شاہ۔ مہر شاہ ولد جیون شاہ اقوام سید سکنائے دھبی تحصیل و ضلع جھنگ

بنام:۔ بلاقی رام ولد جینداں رام قوم اروڑہ سکن حال بھارت

دعویٰ فک الرہن کھاتہ ۱۵ کا ۳ ۱/۲ بقدر ۱۰ کنال کھاتہ ۱۰ کا ۳ ۱/۲ بقدر ۹ کنال۔ کل رقبہ ۱۹ کنال واقع موضع دھبی

بمقدمہ مندرجہ عنوان میں بلاقی رام وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں۔ جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن کی تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۹ بوقت ۹ بجے دن مقام جھنگ صدر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی کریں۔ عدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آج مورخہ ۱۹ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

IMP/560/70

بعدالت جناب کیپٹن رضاء علی صاحب (T.A.) سی۔ ایس پی ڈپٹی کمشنر کلکٹر باختیارات کلکٹر جھنگ

گلو ولد حیدر وغیرہ قوم بالی ساکنان موضع جمالی کلاں تحصیل و ضلع جھنگ

بنام:۔ ٹوپن رام۔ دھرم چند پسران امیر چند۔ ڈڈو رام ولد بوٹا رام بساکھی رام ولد ادھو رام۔ ٹاہلہ رام ولد تیر تھ نانک۔ مسماۃ سہاگ منتی بیوہ لکایا رام قوم اروڑہ ساکنان حال بھارت۔

دعویٰ فک الرہن کھاتہ ۱۳ کھتونی تمبران ۱۳ تا ۱۵۴ بوقبہ ۱۸۔ ۱۲۰ کنال کھاتہ ۳۲ کھتونی تمبران ۵۱/۲ ۔ ۵۵/۵۶ برقبہ ۵۔ ۲۰ کنال منجملہ رقبہ ۳۔ ۲۳ کنال واقعہ موضع پیلی احمد خاں ضلع جھنگ

بمقدمہ عنوان بالا میں ٹوپن رام وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں۔ جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن کی تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۵ بوقت ۹ بجے دن مقام جھنگ صدر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آ کر مقدمہ کی پیروی کریں۔ عدم حاضری کی صورت میں ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاوے گی۔ آج مورخہ ۱۹ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

IMP/564/70

راولپنڈی کے قریب تیل کے ذخیرہ کا سراغ مل گیا

راولپنڈی ۲۶ ستمبر: آئل کمپنی کی ایک چھوٹی فرم میسرز پاکستان آئل فیلڈز لمیٹڈ نے راولپنڈی سے ۷۵ میل دور میال کے مقام پر تیل کے ایک ذخیرہ کا لگایا ہے۔ یہ فرم اس علاقہ میں کھدائی کر رہی تھی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ تیل بارہ ہزار پانچ سو فٹ گہرائی پر ملا ہے اندازہ ہے کہ اس کنوئیں سے روزانہ دو ہزار پیپے تیل نکالا جا سکے گا۔

ٹونگی میں ٹیلیفون فیکٹری کا افتتاح

ٹونگی ۲۶ ستمبر صدر مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کہا ہے کہ ملک کی اقتصادی ترقی اور عوام میں گہری یگانگت کے لئے مواصلات کا ترقی یافتہ نظام بے حد ضروری ہے صدر یحییٰ ٹیلیفون فیکٹری کا افتتاح کرنے کرنے کے بعد تقریر کر رہے تھے۔ اس فیکٹری کے قیام پر تین کروڑ پینتیس لاکھ روپے صرف ہونگے صدر یحییٰ نے یقین دلایا کہ ان کی حکومت مشرقی پاکستان میں اور ملک کے دونوں حصوں کے درمیان مواصلات کی ترقی کے لئے ہر ممکن مدد دیگی انہوں نے کہا کہ لوگوں کے درمیان ایک دوسرے سے جو بھی اختلافات پیدا ہوئے تو وہ صرف ایک دوسرے کو نہ جاننے کے

لیونا کی کامیاب پرواز پر کوسیگن کو مبارکباد

اسلام آباد ۲۶ ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے روس کے مصنوعی سیارہ لیونا ۱۶ کی کامیاب پرواز پر روس کے وزیر اعظم کوسیگن کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے یہ سن کر بڑی مسرت ہوئی ہے۔ کہ لیونا ۱۶ نے اپنا مشن انتہائی کامیابی سے مکمل کر لیا ہے۔ یہ تجربہ سائنسی تحقیق اور چاند کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوششوں میں ایک اور سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے

اسباب پر انحصار رکھنا اور انہی کو اپنی نجات کا موجب سمجھنا بڑی نادانی ہے

مومن کا اصل مقام یہی ہے کہ سچے دل سے خدا ہی کی عبادت کرے اور اُسی سے مدد مانگے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ .... الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"گزشتہ قوموں کی ہلاکت اور بربادی کا ذکر کرنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ انکی ہلاکت کے اسباب کا ذکر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ انکی تباہی اس لئے ہوئی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے لئے بعض اور پناہ گاہیں تجویز کر لی تھیں۔ کسی نے کہا ہامان بڑا معزز ہے لاکھوں افراد پر اسکی حکومت ہے اگر میں نے ہامان کو خوش کر لیا تو سمجھو کہ میں کامیاب ہو گیا۔ کسی نے کہا ہمیں قارون سے اپنے تعلقات بڑھانے چاہئیں۔ مال و دولت تو اسکے قبضہ میں ہے۔ اگر ہم نے اسے خوش نہ کیا تو ہم تو بھوکے مر جائیں گے ایک اور شخص کے دل میں خیال آیا کہ قارون اور ہامان بھی بے شک بڑے ہیں لیکن اصل طاقت تو فرعون کی ہے کیوں نہ فرعون کی غلامی اختیار کی جائے اور اسکے اشاروں پر چلنے کی کوشش کی جائے۔ اگر فرعون خوش ہوا تو ہامان اور قارون کی بھی مجال نہیں کہ وہ ہمیں کوئی دُکھ پہنچا سکیں۔ یہی حال عاد اور ثمود کے وقت ہوا۔ ہودؑ اور صالحؑ کو لوگ دیکھتے تو سمجھتے کہ ان لوگوں کے پاس تو نہ کوئی طاقت ہے نہ جتھہ۔ نہ مال ہے نہ دولت۔ ہم نے انکی بات مان لی اور ایک خدا پر ایمان لے آئے تو ہمیں کونسا سُرخاب کا پَر لگ جائے گا ہمیں تو عاد کے بادشاہوں کے ساتھ اپنے تعلقات رکھنے چاہئیں تا کہ ہم اپنی دنیوی زندگی کو بہتر بنا سکیں اور آنے والی آفات سے محفوظ رہ سکیں۔ قوم ثمود نے بھی یہی نظریہ اختیار کیا اور اپنی قوم کے صنادید کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا۔ غرض ہر ایک نے خدا کو چھوڑ کر بعض خیالی پناہ گاہیں تجویز کر لیں مگر انہیں کیا معلوم تھا کہ ان کی یہ پناہ گاہیں مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہیں اور وقت آنے پر ان کا تمام تار پود بکھر جائے گا۔ اور نہ فرعون ان کے کام آئیگا اور نہ ہامان اور قارون انہیں خدائی عذاب سے بچا سکیں گے چنانچہ جب فرعون اپنے لشکر سمیت غرق ہوا تو اس وقت ان کا مجازی خدا کہاں گیا اور اسنے کیوں اپنے لشکر کو غرق ہونے سے نہ بچا لیا؟ بلکہ اسنے کسی اور کو کیا بچانا تھا خود بھی سمندر میں غرق ہو گیا اور اسے اپنی پناہ سمجھنے والے بھی غرق ہو گئے اور دنیا پر ثابت ہو گیا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنی پناہ گاہ سمجھتے ہیں وہ ایسے ہی تباہی کے قریب جا رہے ہوتے ہیں جس طرح مکڑی کا اپنے جالے میں بیٹھ کر یہ سمجھتی ہے کہ وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہے گی۔ قرآن کریم نے بار بار مسلمانوں کو اس اہم نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے اور بار بار کہا ہے کہ اتَّقُوا اللّٰهَ اے مسلمانو! تم خدا کو اپنی ڈھال بناؤ یعنی اسے اپنے بچاؤ کا ذریعہ سمجھو۔ بے شک تم اسباب سے کام لو کیونکہ اسباب سے کام لینا خود خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ سامانوں سے کام لینا ہے مگر کبھی یہ خیال نہ کرو کہ وہ اسباب اور ذرائع ہی حقیقی چیز ہیں۔ اصل مدد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے اور اگر اسکی مدد شاملِ حال نہ ہو تو کوئی سامان فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ آخر سوچو کہ کیا عاد اور ثمود کے پاس کم سامان تھے۔ کیا قارون اور فرعون اور ہامان کم طاقتیں رکھتے تھے۔ پھر کیا ان کی یہ طاقتیں انہیں خدائی عذاب سے بچا سکیں۔ پس اسباب پر انحصار رکھنا اور انہی کو اپنی نجات کا موجب سمجھنا بڑی نادانی ہے۔ مومن کا اصل مقام وہی ہے جو اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ میں بیان کیا گیا ہے یعنی عبادت بھی سچے دل سے خدا تعالیٰ کی ہی کی جائے اور مدد بھی اسی سے حاصل کی جائے کیونکہ خدا تعالیٰ کی احتیاج عبادت بھی ہے لیکن بندوں کی احتیاج ذلّت ہے۔ اگر کوئی شخص کامیابی کے اس ایک ہی دروازہ کو اپنے اوپر بند کر لیتا ہے تو اس کی ہلاکت اس کے سر پر منڈلانا شروع کر دیتی ہے اور آخر اسے انتہائی حسرت کے ساتھ ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ العنکبوت صفحہ ۳۲۱، ۳۲۲)

قاہرہ میں شاہ حسین اور عرب سربراہوں کے درمیان مذاکرات

عمان سے چھاپہ ماروں اور سرکاری فوجوں کے انخلاء کے متعلق سمجھوتہ

قاہرہ ۸ ستمبر۔ شاہ حسین کل عمان سے قاہرہ پہنچے جہاں وہ صدر ناصر، سوڈان کے صدر جنرل نمیری اور دوسرے عرب سربراہوں سے اردن کے بحران کے سلسلہ میں بات چیت کر رہے ہیں۔ چھاپہ ماروں کے رہنما یاسر عرفات پہلے ہی سے قاہرہ پہنچے ہوئے ہیں۔ ہر چند کہ شاہ حسین کو عرب سربراہوں کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تاہم اطلاع ملی ہے کہ فریقین کے مابین اس امر پر سمجھوتہ ہو گیا ہے کہ چھاپہ مار اور سرکاری فوجیں عمان کو خالی کر کے اپنے اپنے ٹھکانوں اور بارکوں میں واپس چلی جائیں عرب سربراہوں نے ایک سہ رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو جنگ بندی اور سمجھوتہ پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی۔ کمیٹی میں ایک ایک نمائندہ شاہ حسین اور یاسر عرفات کا بھی ہو گا۔

بغداد میں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں عراقی حکومت نے فلسطینی چھاپہ ماروں سے امداد کے بارے میں کئے گئے وعدوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس امداد کا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا کہ فدائین اور اردنی فوج کی جنگ کی صورت میں عراقی فوجیں بھی ملوث ہو جائیں۔

دریں اثناء تمام فلسطینی چھاپہ ماروں کی نمائندہ تنظیم آزادی فلسطین کی مرکزی کمیٹی نے بغداد سے اپنی نشریات بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور تمام فلسطینی اتاؤنسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ عراقی دارالحکومت سے واپس چلے آئیں اس بات کا انکشاف مصر کے سرکاری اخبار الاہرام نے کیا ہے۔ اخبار کے مطابق مرکزی کمیٹی نے عراق کی بعث حکومت پر فلسطینی انقلاب سے غداری کا الزام عائد کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اردن میں مقیم عراقی فوجوں نے اردنی فوجوں کو اربد میں فدائین پر حملہ کیلئے اپنی صفوں سے گزرنے کی اجازت دیدی تھی۔

حضرت بلالؓ

(بقیہ صفحہ ۴)

کل اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اصحابؓ سے ملاقات کا موقع نصیب ہوگا، انشاء اللہ۔

دمشق کے باب صغیر میں مدفون ہوئے آج دمشق کے وسیع و عریض قبرستان میں اسلام کا یہ پہلا مؤذن محوِ استراحت ہے۔ مجھے ۱۹ مارچ ۱۹۶۷ء کو مزار بلالؓ پر حاضر ہونے کا موقع ملا۔ بلالؓ کے مرقد سے بہت ورے ہی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ دل دھڑک رہا تھا کہ آج سیدنا بلالؓ کی قبر پر مسیح موعودؑ کے ایک کفش بردار کو قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر کی بدولت حاضری نصیب ہوئی۔ دیر تک بلالؓ اور آقائے بلالؓ کے لئے دعا کرتا رہا۔ دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہاتھ اب نیچے بھی گر گئے لیکن دل اس جگہ سے ہٹنا نہ چاہتا تھا۔ آخر بوجھل دل اور بھاری قدم اُٹھاتا وہاں سے باہر آیا۔

یا ربّ صلّ وسلم علیٰ بلال وعلیٰ سیّد بلال محمّد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ؛

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴